گیہوں

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938

PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابو امام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Gehoon

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا - سیٹ)
978-93-5007-124-3

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روزمرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروندو مارگ، نئی دہلی 016 110 فون: 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈ کیرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 فون: 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 فون: 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 فون: 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گواہاٹی 021 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : مُکیش گوڑ

گیہوں

اَبّو

اَمّی

ایک دِن جَمال کی اَمّی نے گیہوں دھوئے۔

گیہوں بہت سے تھے۔

گیہوں پانی میں دُھل کر خوب چمک رہے تھے۔

جَمال نے اَمّی کے ساتھ گیہوں دُھلوائے۔

اَمّی نے گیہوں آنگن میں پھیلا دیے۔

اُنھوں نے زمین پر دو چادریں بچھائیں۔

دونوں چادروں پر گیہوں پھیلا دیے۔

جَمال نے بھی اَمّی کے ساتھ گیہوں پھیلائے۔

اُمّی تھک کر سو گئیں۔

جَمال کے تو مزے آ گئے۔

اُس نے گِیلے گیہوں کے دانوں سے پہاڑ بنائے۔

ایک چادر پر گیہوں کے پانچ پہاڑ بنے۔

جَمال نے کچھ دانے منھ میں ڈالے۔

اُس نے گِیہوں کے گیلے دانے چبائے۔

خوب چبائے۔

خوب چبائے۔

جَمال بجُو کا بھی بنا۔

وہ دونوں ہاتھ پھیلا کر کھڑا ہو گیا۔

تین چڑیاں گیہوں کے دانے کھانے کے لیے آئیں۔

جَمال نے چڑیوں کو دیکھا لیکن بھگایا نہیں۔

جَمال نے گیہوں پر اُنگلی سے اپنا نام لِکھا۔

اُس نے پہلے اپنا نام ہندی میں لِکھا۔

پھر جَمال نے اپنا نام انگریزی میں لِکھا۔

اُس نے اپنے امّی ابّو کا نام بھی لِکھا۔

جَمال نے کچھ دانے ہتھیلیوں سے رگڑے۔

خوب رَگڑے۔

خوب رَگڑے۔

اُس کی ہتھیلیاں لال ہوگئیں۔
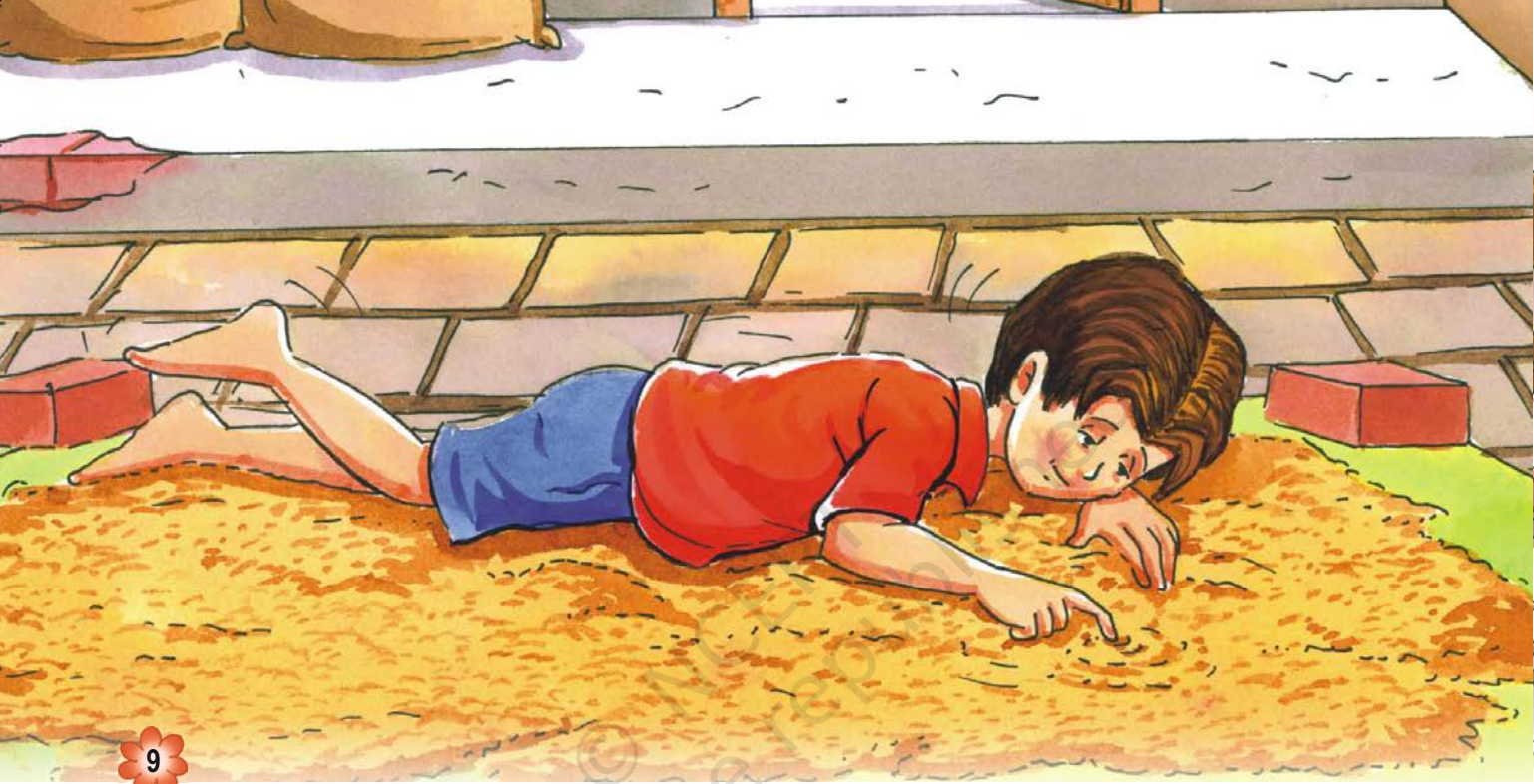
جَمال تھک کر وہیں لیٹ گیا۔
وہ لیٹ کر بھی گیہوں پر اُنگلی پھیرتا رہا۔
جَمال کو گیہوں میں اُنگلی پھیرتے پھیرتے نیند آ گئی۔
وہ سو گیا۔

اَمّی نے جَمال کو گود میں اُٹھایا۔

اُسے لے جا کر بستر پر سُلا دیا۔

جَمال گہری نیند میں تھا۔

وہ سوتا ہی رہا۔

جَمال کی آنکھ کُھلی تو وہ بستر پر تھا۔

اُس نے اُٹھ کر آس پاس گیہوں ڈُھونڈے۔

جَمال تو کمرے کے اندر تھا۔

گیہوں آنگن میں تھے۔
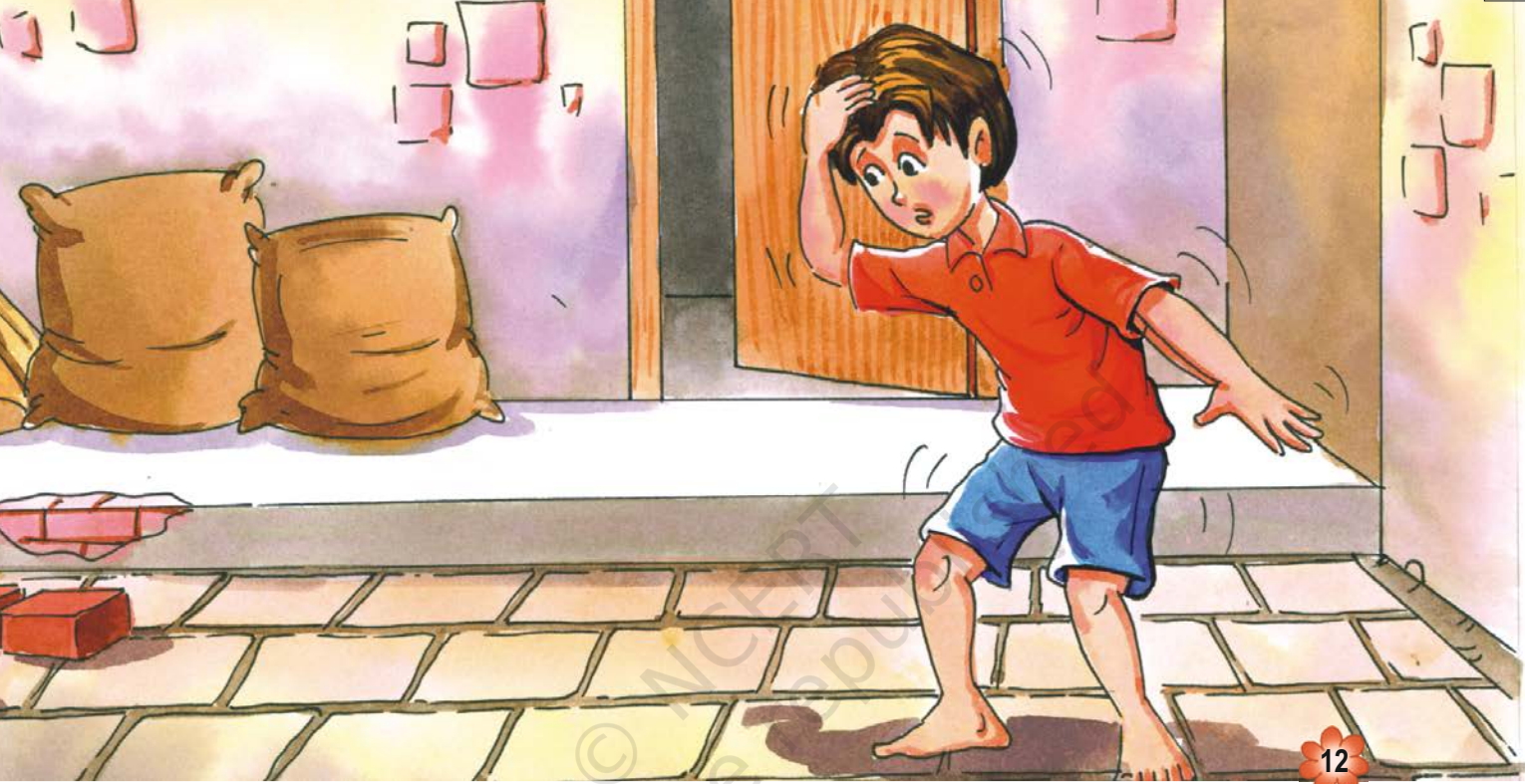
جَمال بھاگ کر آنگن میں گیا۔

وہ گِیہوں ڈھونڈنے لگا۔

لیکن گِیہوں تو وہاں تھے ہی نہیں۔

دونوں چادریں بھی غائب تھیں۔
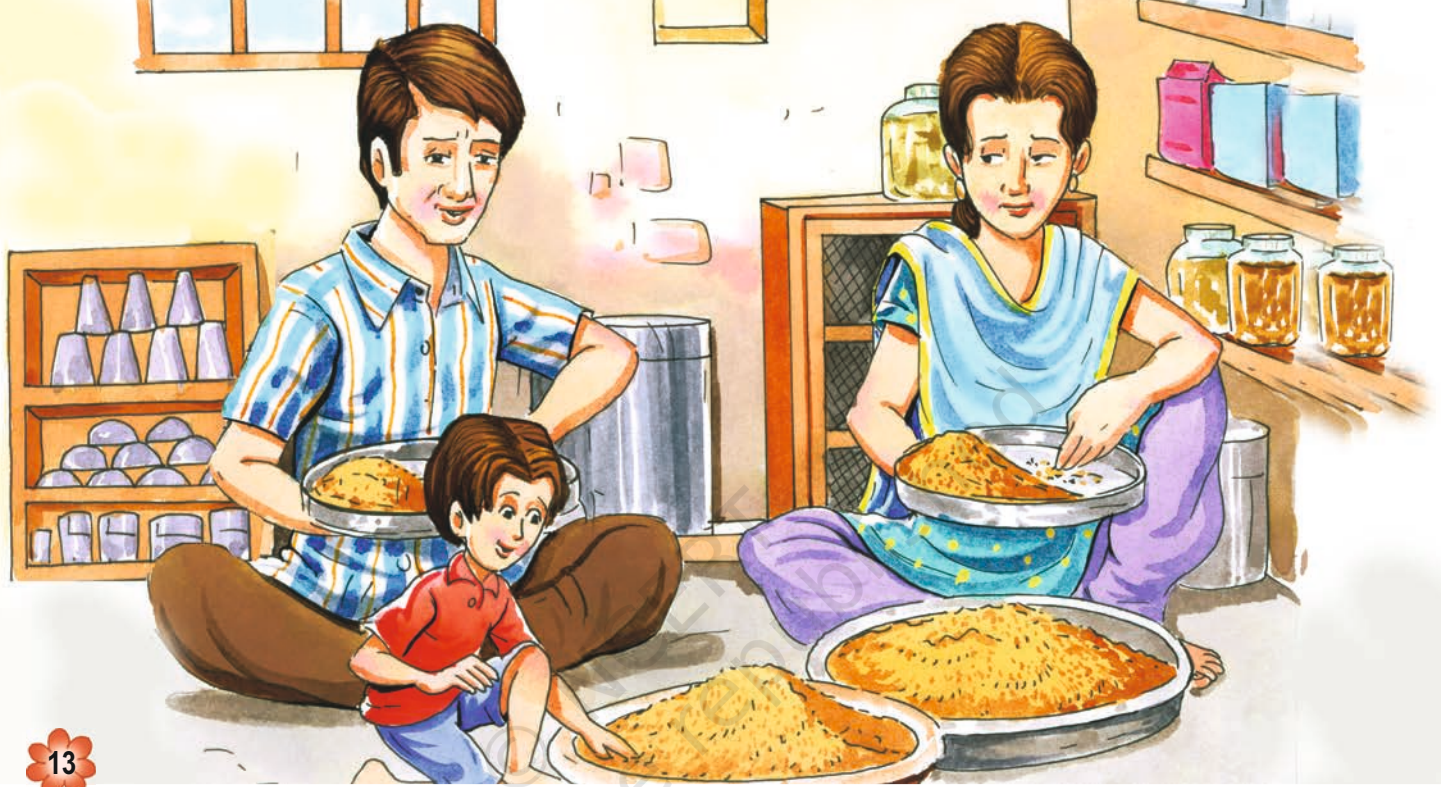
جَمال اَمّی کے پاس گیا۔

اَمّی گیہوں چُن رہی تھیں۔

ابّو بھی گیہوں چُن رہے تھے۔

جمال پھر گیہوں سے کھیلنے لگا۔

اَمّی اَبّو نے گیہوں ایک کَنَستر میں بھرے۔

اَبّو نے کَنَستر پکڑا۔

اَمّی نے اُس میں گیہوں ڈالے۔

جَمال نے بھی کَنَستر میں گیہوں ڈلوائے۔
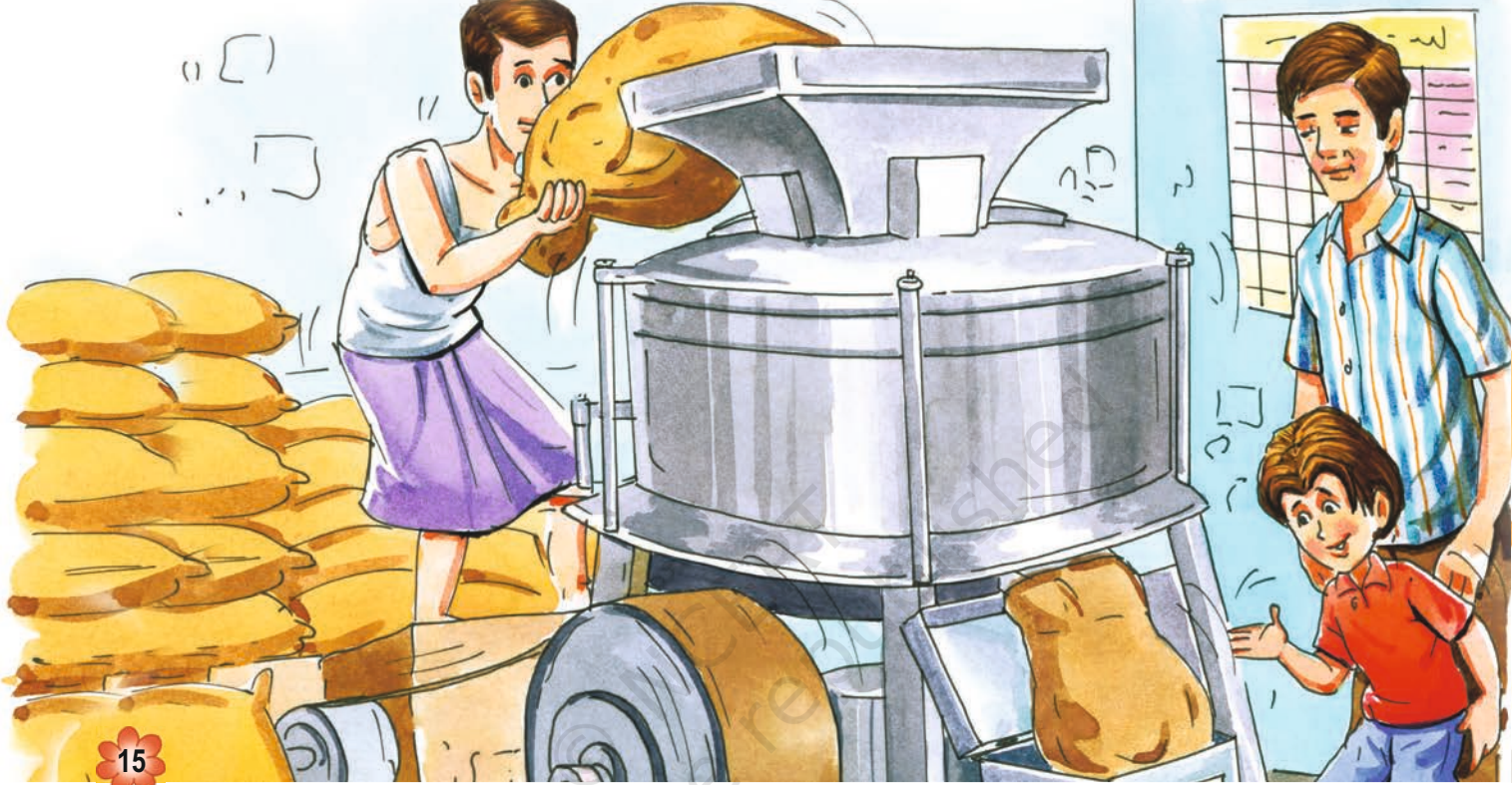
اَبّو پھر گیہوں پِسوانے گئے۔

جَمال بھی اُن کے ساتھ گیا۔

اُس نے آٹے کی چکّی چلتی ہوئی دیکھی۔

جَمال کو آٹے کی خوشبو بہت اچھی لگی۔

جَمال اور ابّو آٹا لے کر گھر لوٹے۔

اُنھوں نے آٹے کو باوَرچی خانے میں رکھا۔

امّی نے تازہ تازہ آٹا گوندھا اور روٹیاں پکائیں۔

جَمال نے گرم گرم روٹیاں کھائیں۔

جَمال اور مَدَن کی اور کہانیاں

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4

60061

₹ 12.00

ISBN 978-93-5007-127-4 (برکھا ـ سیٹ)
978-93-5007-124-3